

اہم کام پہلے، اسٹیفن آرکووے، اے روز میرل، ربیکا آرمیل، مترجم: حافظ مظفر محسن۔ ملنے کا پتا: علم و عرفان پبلشرز، اردو بازار، لاہور۔ فون: ۳۵۲۳۳۲۔ صفحات: ۳۸۴۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

مقاصد حیات کے تفاوت سے قطع نظر، مشرق و مغرب میں آسودگی، بہتر زندگی گزارنے اور کامیابی کی خواہش اکثر لوگوں میں صدیوں سے نہ صرف موجود ہے بلکہ روز بروز بڑھ رہی ہے۔ ترقی یافتہ قوموں نے محنت کی عادت اور وقت کی بہتر تنظیم اور استعمال کے ذریعے زندگی گزارنے کے سلیقے سیکھ لیے اور ان کے ہاں دانش ور، ماہرین نفسیات اور ماہرین ساجیات نت نئے طریقوں سے عوام کو آگاہ کرتے ہیں کہ منصوبہ بندی اور سوچ بچار سے کس طرح زندگی گزارنے کے لیے ترجیحات کا تعین کیا جائے۔ زیر نظر کتاب میں بھی اسی ترجیحات کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

کتاب ۴ حصوں اور ۱۵ ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں ایسے مختصر اور ذہین لوگوں کے تجربات بھی مذکور ہیں جنہوں نے اپنی ذہانت سے مشکلات پر قابو پایا اور زندگی میں ترجیحات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ کام کی نوعیت اور اہمیت کو سمجھا جائے اور اہمیت کی شناخت ہی زندگی کے حقیقی رخ کی سمت نمائش کرتی ہے۔ مصنفین کا کہنا ہے کہ اہم کام پہلے ہی حقیقی رخ ہے۔ کتاب میں وقت کی تنظیم (ٹائم مینجمنٹ) کا نظریہ ایک نئے انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ ترجیحات کے تعین کے لیے عملی تدابیر بتائی گئی ہیں، نیز سکون اور کامیاب زندگی کے لیے عملی رہنمائی دی گئی ہے۔ کتاب ذرا ٹھیکر کر پڑھنے کا تقاضا کرتی ہے۔ (عبداللہ شاہ ہاشمی)

شہید ناموس رسالتؐ، رانا عبدالوہاب۔ ناشر: ادارہ مطبوعات طلبہ، ۱-اے، ذیلدار پارک، احقرہ، لاہور۔ صفحات: ۱۷۴۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

علامہ اقبال نے ایک موقع پر مسلمانوں کی بے حسی کے پیش نظر انھیں راہ کا ڈھیر قرار دیا تھا مگر راہ کے اس ڈھیر کے اندر کہیں کہیں چٹکاریاں بھی موجود ہیں جو جذبہ عشق رسولؐ کی بدولت شعلہ جوالہ بن جاتی ہیں۔ عامر عبدالرحمن چیمہ بھی ایسی ہی ایک چٹکاری تھا جس نے ناموس رسالتؐ کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر دیا۔

زیر نظر کتاب میں اولاً گستاخ رسولؐ کی سزا اور تاریخ کے ان واقعات کا ذکر کیا گیا ہے جب سرور کونینؐ کی شانِ اقدس میں بعض بدجنسوں نے اس جرم کا ارتکاب کیا۔ قرآن و حدیث میں

اس کے متعلق ارشادات بھی دیے گئے ہیں۔ مانیہ اس کتاب میں عام عبدالرحمن شہید کی زندگی بچپن، لڑکپن، نوجوانی اور خاندانی حالات کا تذکرہ ہے۔ مثلاً ان کے گھر کے افراد کے تاثرات اور مولانا اظہر مسعود اور عرفان صدیقی کی نگارشات شامل ہیں جو عام عبدالرحمن کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے لکھی گئی ہیں۔ شہید دور طالب علمی میں اسلامی جمعیت طلبہ سے وابستہ رہے۔ یہ تفصیلات پہلی بار سامنے آئی ہیں۔ (محمد ایوب رحمہ اللہ)

تاجرو جنت کیسے جاؤ گے؟، مولانا مفتی محمد ارشاد۔ ناشر: زم زم پبلشرز، شاہ زیب سنٹر، نزد مقدس مسجد، اردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۱۸۰۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ اسے آزمائے، دنیا میں رہے لیکن دنیا ہی کا ہو کر نہ رہ جائے۔ تجارت کے پیشے میں رزق کا ۹۰ فی صد حصہ رکھا گیا ہے۔ بظاہر ایک خالص دنیوی کام لیکن اسی کام کو دینی ہدایات کے مطابق انجام دیا جائے تو یہ جنت میں لے جائے گا، اور اگر جواب دہی سے بے نیاز ہو کر نفس کے کہنے پر عمل کیا جائے تو جہنم میں لے جاسکتا ہے۔

تجارت کے بارے میں اللہ کے رسول کی جو بھی ہدایات ہیں مولانا مفتی محمد ارشاد نے وہ سب اس ۲۰۰ صفحے کی اس کتاب میں جمع کر دی ہیں۔ ضروری فقہی مسائل بھی آگئے ہیں۔ سود کے حوالے سے بھی ذکر موجود ہے۔ ۱۸ صفحات کی فہرست پر نظر ڈالی جائے تو کتاب کی وسعت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ ایک مسلمان کی حیثیت سے ایک تاجر کا طرز عمل کیا ہونا چاہیے؟ اس بارے میں جو کچھ پہلے پڑھا تھا، وہ سب اس کتاب میں موجود ہے۔ مگر یہ کتاب اپنی موجودہ صورت میں ملک کے کتنے تاجروں کے ہاتھ میں جائے گی جو اس سے استفادہ کریں یا عمل کریں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ وقت کے مقبول ترین برنس مینجمنٹ کے نصاب میں اس کے ضروری نکات آجائیں۔ دوسری ضرورت یہ ہے کہ اس میں سے عملی باتیں اخذ کر کے مختصر معیاری اور خوبصورت شائع کی جائے اور بازاروں میں گھوم کر ہر تجارت کرنے والے کے ہاتھ میں پہنچائی جائے۔ ناجائز حرام

کمائی پر وعید سے آغاز کے بجائے اعتقاد اس پر ہوتا تو بہتر ہوتا۔ (مسلم مسجد)